سوال

(248)زراعی اراضی کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد اقبال خریداری نمبر 3094 لکھتے ہیں۔ کہ ہمارے والد فوت ہوچکے ہیں جو تھوڑی سی زرعی اراضی چھوڑ گئے تھے۔ پسماندگان میں سے ہماری والدہ ہم دو بھائیوں اور دو بہنیں زندہ ہیں۔ تقسیم جائیداد کیسے ہوگی۔ نیز ہماری ایک بہن والد مرحوم کی زندگی میں فوت ہوگئی تھی۔ کیا اسے بھی ہمارے والد کی جائیداد سے حصہ ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی وضاحت کے مطابق صورت مسئولہ میں بیوہ کو آٹھواں حصہ اور باقی جائیداد بہن بھائی اس طرح تقسیم کریں کہ بھائی کو ایک بہن سے دوگنا حصہ ملے۔ سہولت کے پیش نظر منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے 48 حصے کرلیے جائیں ان میں سے آٹھواں یعنی چھ حصے مرحوم کی بیوہ کو ملیں گے اور باقی 42 حصوں میں سے ہر ایک بھائی کو14'14 اور ہر ایک بہن کو 7'7 حصے دیئے جائیں۔ میت 48۔ بیوہ 6۔ لڑکا 14۔ لڑکا 14۔ لڑکی 7'لڑکی 7۔ کسی کی وفات کے وقت جو شرعی ورثاء زندہ موجود ہوں انہیں ترکہ سے حصہ ملتا ہے۔ بشرط یہ کہ وہاں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ چونکہ مرحوم کی ایک بیٹی اس کی زندگی میں فوت ہوچکی تھی۔ لہذا مرحوم کی جائیداد سے اس فوت شدہ بیٹی کو کچھ نہیں ملے گا۔ اور نہ ہی اس کی اولاد یا اس کے داماد کا اس میں کوئی حق ہے۔ جائیداد میں صرف وہ ورثاء شریک ہوتے ہیں جو مورث کی وفات کے وقت زندہ موجود ہوں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:281